



سوال

(145) غیر مسلم خادمہ کو ملازم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں اپنی بیوی کی مدد کے لئے ایک خادمہ بلائے کئے۔ بیرون ملک نظر لکھا تو جواب آیا کہ یہاں سے کوئی مسلمان خادمہ ممکن نہیں تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ جائز ہے کہ میں کسی غیر مسلم خادمہ کو بلا لوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جزیرۃ العرب میں کسی بھی غیر مسلم خادمہ یا خادمہ ڈرائیور یا کسی بھی کارکن کو بلانا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔ کہ یہود و نصاریٰ کو جزیرۃ العرب سے نکال دیا جائے آپ نے حکم دیا تھا کہ یہاں صرف مسلمان ہی باقی رہیں اور وفات کے وقت آپ ﷺ نے یہ وصیت بھی فرمائی تھی کہ تمام مشرکوں کو یہاں سے نکال دیا جائے۔

کافر مردوں اور عورتوں کے یہاں بلائے میں خطرہ ہے۔ کہ اس سے یہاں مسلمانوں کے عقائد اخلاق اور ان کی اولاد کی اولاد پر برا اثر پڑے گا۔ لہذا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور شرک و فساد کے خاتمہ کے لئے ضروری ہے کہ ہم ان غیر مسلم خادموں سے اجتناب کریں

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 38